شہر میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا نوٹس لیا جائے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔10/مارچ2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے شہر میں غیر اعلانیہ طویل لوڈشیڈنگ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حکومت کی جانب سے عالمی مالیاتی اداروں کی ایماء پر بجلی کے نرخوں میں مزید 6فیصد اور ڈیڑھ فیصد فلڈ سرچارج ایکسائز ڈیوٹی بڑھانے کی یقین دہانی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ شہر میں طویل دورانیہ بجلی کی لوڈشیڈنگ کے باعث شہریوں کی زندگی اجیرن بن گئی ہے جبکہ بجلی کی لوڈشیڈنگ سے صنعتی وتجارتی سرگرمیاں بھی پوری طرح مفلوج ہوکر رہ گئی ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایک جانب بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے اور غریب عوام شدید گرمی میں سخت پریشان ہیں اور ان کے روزمرہ کے معاملات متاثر ہورہے ہیں جبکہ دوسری جانب حکومت عالمی مالیاتی اداروں کی ایماء پر بجلی کے نرخوں اور فلڈ سرچارج ایکسائز ڈیوٹی میں مزید اضافے کی یقین دہانی کرارہی ہے جس سے مہنگائی میں مزید کئی گناہ اضافہ ہوجائیگا اور ملک کے غریب عوام براہ راست متاثر ہونگے۔شہر میں گرمی کی شدت نے حکومت کی جانب سے رینٹل پاور پروجیکٹ سے بجلی لوڈشیڈنگ پر قابو پانے کے تمام دعوؤں کی قلعی کھول دی ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ بجلی کے نرخوں اور فلڈ سرچارج ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ غریب عوام کے ساتھ کھلی ناانصافی اور ظلم ہے جسے وہ کسی صورت قبول نہیں کریں گے۔رابطہ کمیٹی نے مزید کہا کہ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ حکومت شہر میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خاتمہ کرکے عوام کو ریلیف فراہم کرتی اور صنعتی وتجارتی سرگرمیوں میں تیزی لاتی جبکہ اس کے برعکس بجلی کے نرخوں اور فلڈ سرچارج ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ کرکے عوام پر مہنگائی کا بوجھ بڑھایا جارہا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ ادارے کو پیداوار بڑھانے کا پابند کیا جائے اور عالمی مالیاتی اداروں کی ایماء پر غریب عوام پر بجلی کے نرخوں اور فلڈ سرچارج ایکسائز ڈیوٹی بڑھانے کا سلسلہ بند کیا جائے۔

الطاف حسین کی قیادت میں انقلاب کی ابتداء ہوچکی ہے، رابطہ کمیٹی

جاوید کاظمی، سید شاکر علی اور دیگر کا سکھر میں جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب

سکھر۔۔۔10/مارچ2011ء

ملک میں جلد غریبوں کی حکمرانی قائم ہوگی،ہمیں ذہنی وجسمانی طور پر تیار رہنے کی ضرورت ہے،قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت میں ملک میں انقلاب کی ابتداء ہوچکی ہے۔ان خیالات کا اظہار ایم کیو ایم کے ارکان سید شاکر علی اور جاوید کاظمی نے سکھر کے غزنوی پارک میں متحدہ قومی موومنٹ سکھر زون کے جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کے دوران کیا۔جنرل ورکرز اجلاس سے اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے انچارج عمر قریشی،رکن سراج راجپوت،حبیب بلیدی،محمد حسن اور عسکری جعفری ودیگر نے بھی خطاب کیا۔سکھر زون کے کارکنان کے اجلاس میں ایم کیو ایم کے مختلف ونگز ایلڈرز ونگ،لیبر ڈویژن،شعبہ خواتین،لیگل ایڈ،میڈیکل ایڈ اور اے پی ایم ایس او سمیت سکھر اور اس کے گردونواں سے تعلق رکھنے والے سیکٹرز و یونٹوں کے کارکنان نے بھرپور شرکت کی۔قبل ازیں رابطہ کمیٹی کے ارکان نے سکھر زونل کمیٹی کی تنظیم نو کرتے ہوئے زونل کمیٹی کے انچارج واراکین کے ناموں کا اعلان کیا اور قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے انہیں مبارکباد پیش کی۔رابطہ کمیٹی اور دیگر مقررین نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کا نظریہ سچ اور حق کا نظریہ ہے جس کی بدولت آج ایم کیو ایم ملک گیر عوامی قوت بن چکی ہے اور ایم کیو ایم کا نظریہ ملک کے کونے کونے میں پھیل چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ آج ایم کیو ایم ملک گیر جماعت بن چکی ہے،قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں ملک میں انقلاب کی ابتداء ہوچکی ہے،متحدہ قومی موومنٹ کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے جاگیرداروں،وڈیروں اور سرمایہ داروں کی نیندیں اڑچکی ہیں اور انشاءاللہ اب وہ وقت دور نہیں جب اس ملک میں 98فیصد غریب ومتوسط طبقے کے عوام کی حکمرانی قائم ہوگی۔انہوں نے نومنتخب ذمہ داران کو قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے دلی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اب ان پر بھاری ذمہ داری ہے لہٰذا وہ تحریک کے مشن ومقصد کو پھیلانے اور ترجیحی بنیادوں پر عوام کے مسائل کے حل کیلئے گھر گھر جاکر زیادہ سے زیادہ عوام سے ملاقات کریں اور تحریک کے نظریہ اور نظم وضبط پر عمل پیرا ہوکر تحریکی کاموں کو آگے بڑھائیں اور خود کو ذہنی وجسمانی طور پر ہمہ وقت تیار رکھیں۔

رابطہ کمیٹی نے سکھر زون کی تنظیم نو کرکے چودہ رکنی نئی زونل کمیٹی کے ناموں کا اعلان کردیا

سکھر میں زونل کمیٹی کیساتھ یوسی 1 سے یوسی 46 کی تنظیم نو، ذمہ داران کے ناموں کا اعلان

سکھر۔۔۔10/مارچ2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی نے سکھر زون کی تنظیم نو کرکے انچارج وجوائنٹ انچارجز سمیت چودہ رکنی زونل کمیٹی کے ناموں

کا اعلان کردیا ہے۔ یہ اعلان ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان جاوید کاظمی اور سید شاکر علی نے غزنوی پارک سکھر میں جنرل ورکرز اجلاس کے دوران کیا۔ اجلاس میں اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے انچارج واراکین کے علاوہ ایم کیوایم سکھر کے مختلف ونگز وشعبہ جات کے ارکان ، سیکٹرز، یونٹس اور یوسیز کے ذمہ داران و کارکنان نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔ رابطہ کمیٹی کے اعلان کے مطابق محمد قطب الدین زونل انچارج ،عبدالکلام اور گلفام جوائنٹ انچارجز،نشرواشاعت سیکریٹری محمد طاہر کمیٹی کے دیگر اراکین شامل ہیں۔ سکھر زونل کمیٹی کے علاوہ یوسی 1 سے 46 تک کے یونٹوں کی بھی تنظیم نو کی گئی اور ذمہ داران کے ناموں کا اعلان کیا گیا۔

ایم کیوایم کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔10 / مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم برنس روڈ سیکٹر کے جوائنٹ انچارج فیروز مغل شہید کی ہمشیرہ گوہر سلطانہ، ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 96 کے کارکن محمد توفیق صدیقی کی صاحبزادی نازیہ توفیق، ایم کیوایم قصبہ علیگڑھ سیکٹر یونٹ 125 کے کارکن سید خالد جمیل کے والد سید جمیل الدین اور ایم کیوایم جامشورو زون یونٹ 3/c کے کمیٹی رکن سلمان قریشی کی والدہ سلمیٰ بانو کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

ملک کو طوائف الملو کی جانب بڑھنے سے روکنے کیلئے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے، رابطہ کمیٹی

کراچی کے علاقے کھارادر میں شہریوں کے ہاتھوں ڈاکو کی ہلاکت لمحہ فکریہ اور تشویش کا باعث ہے

کراچی :۔۔۔10 مارچ، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے جمعرات کے روز کراچی کے علاقے کھارادر میں شہریوں کے ہاتھوں ایک ڈاکو کی ہلاکت پر تشویش کا ظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی نے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر عوام کے اعتماد کو متزلزل کردیا ہے جس کے باعث عوام قانون کو اپنے ہاتھوں میں لینے پر مجبور ہوگئے ہیں اور لاقانونیت میں اضافہ ہورہا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کھارادر میں دکانداروں کے ہاتھوں ایک ڈاکو کا قتل اس بات کی عکاسی ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور انکے اہلکاروں پر سے عوام کی عدم اعتماد کراچی کے بے یارو مددگار لوگوں کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں کہ وہ قانون اپنے ہاتھ میں لیں۔ یہ بات واضح ہوچکی ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کو قتل وغارت گری، لوٹ مار، پرچیوں اور موبائل فون کالز کے ذریعے بھتہ وصول کرنے کی کھلی چھوٹ حاصل ہے، عوام یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ شہریوں کے محافظ حقیقت میں پیپلز امن کمیٹی کے دہشت گردوں کی سرپرستی کررہے ہیں اور اس بات کا دعویٰ کررہے ہیں کہ یہ پاکستان پیپلز پارٹی کی ذیلی تنظیم ہے جو کہ ایدھی فاؤنڈیشن کی طرح فلاحی کام کررہی ہے۔ اراکین رابطہ کمیٹی نے کہا کہ یہ حکومت کی قانون شکنی اور بدانتظامی کی واضح نشانی ہے جس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ مجرموں کو حکومت میں شامل بعض اہم لوگوں کی مکمل حمایت حاصل ہے جو کہ ملک کے امن وامان کی صورتحال کیلئے سنگین خطرے کا باعث ہیں اگر حکومت نے جرائم پیشہ عناصر کی طرف سے لوٹ مار، بھتہ وصولی اور اغواء برائے تاوان کی وارداتوں کی روک تھام کیلئے اقدامات نہیں کیے تو یہ ملک میں بدنظمی اور طوائف الملو کی پھیلانے کے مترادف ہوگا۔ رابطہ کمیٹی نے حکومت پر زور دیا کہ ملک کو طوائف الملو کے طرف بڑھنے سے روکنے کیلئے ڈاکوؤں، اغواء کاروں اور بھتہ وصولی کرنے والوں سے ملک کو نجات دلائی جائے، پاکستان کے شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور ایسے جرائم پیشہ افراد کے سرپرستوں کی بھی سرکوبی کی جائے جو سنگین جرائم میں ملوث افراد کی حمایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆